ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ و شاب مفید عاقل موقظ غافل

مسمّٰی بہ

جاء الحق وزھق الباطل

المعروف

فیصلہ مسائل

(جلد اوّل)

اضافات جدیدہ و ضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانہ کے عام مختلف فیہ مسائل کا نہایت محققانہ مدلّل فیصلہ کر دیا گیا ہے

مصنّفہ

حضرت حکیم الامت مولٰنا المفتی الحاج احمد یار خاں صاحب اوجھانوی بدایونی مدظلہ
سرپرست مدرسہ غوثیہ گجرات پاکستان

باھتمام

محمد اقتدار خاں عرف مصطفٰے میاں

ناشر:۔ مفتی اقتدار احمد خان مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

فَاسْئَلُوا الْمُؤْمِنِيْنَ الْعٰلِمِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْقُرْاٰنِ۔

تم ان مومنوں سے پوچھو جو قرآن کریم کے علماء ہیں۔

تفسیر درمنثور میں اسی آیت فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ کی تفسیر میں ہے۔

اَخْرَجَ ابْنُ مَرْدَوَيْهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرَّجُلَ يُصَلِّيْ وَيَصُوْمُ وَيَحُجُّ وَيَغْزُوْ وَ اِنَّهٗ لَمُنَافِقٌ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَا دَاخَلَ عَلَيْهِ النِّفَاقُ قَالَ لِطَعْنِهٖ عَلٰى اِمَامِهٖ وَاِمَامُهٗ مَنْ قَالَ قَالَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔

ابن مردویہ نے حضرت انس سے روایت کی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السّلام سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بعض شخص نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں حج اور جہاد کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ منافق ہوتے ہیں عرض کی کہ یارسول اللہ کس وجہ سے ان میں نفاق آگیا۔ فرمایا کہ اپنے امام پر طعنہ کرنے کی وجہ سے امام کون ہے فرمایا کہ رب نے فرمایا فَاسْئَلُوْا الآیۃ۔

تفسیر صاوی سورہ کہف وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ کی تفسیر میں ہے۔

وَلَا يَجُوْزُ تَقْلِيْدُ مَا عَدَا الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ وَلَوْ وَافَقَ قَوْلَ الصَّحَابَةِ وَالْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ وَالْاٰيَةَ فَالْخَارِجُ عَنِ الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ ضَالٌّ مُّضِلٌّ وَرُبَمَا اَدَّاهُ ذٰلِكَ لِلْكُفْرِ لِاَنَّ الْاَخْذَ بِظَوَاهِرِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مِنْ اُصُوْلِ الْكُفْرِ۔

یعنی چار مذہبوں کے سوا کسی کی تقلید جائز نہیں اگرچہ وہ صحابہ کے قول اور صحیح حدیث اور آیت کے موافق ہی ہو۔ جو ان چار مذہبوں سے خارج ہے وہ گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔ کیوں کہ حدیث و قرآن کے محض ظاہری معنے لینا کفر کی جڑ ہے۔

احادیث۔ مسلم جلد اول صفحہ ۵۴ باب بیان اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ میں ہے۔

عَنْ تَمِيْمِ الدَّارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

تمیم داری سے مروی ہے کہ حضور علیہ السّلام نے فرمایا کہ دین خیر خواہی ہے ہم نے عرض کیا کس کی؟ فرمایا اللہ کی اور اس کی کتاب کی اور اس کے رسول کی۔ اور مسلمانوں کے امام کی اور عامہ مومنین کی۔

اس حدیث کی شرح نووی میں ہے۔

وَقَدْ يَتَنَاوَلُ ذٰلِكَ عَلَى الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ

یہ حدیث ان اماموں کو بھی شامل ہے جو علمائے دین